سوال

میری عمر ستائیس برس ہے میں دو برس سے بیوی کی تلاش میں ہوں، میرے شہر میں مسلمان عورتوں کی تعداد زیادہ نہیں، میرے گھر والے میری شادی ایک مسلمان لڑکی سے تو کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اکثر نماز ادا نہیں کرتی اور نہ ہی پردہ کرتی ہے، وہ کہتے ہیں اللہ کے حکم سے جب ہمارے ساتھ رہے گی تو اس میں تبدیلی آ جائیگی مشکل یہ ہے کہ میرے لیے زیادہ اختیار نہیں کیونکہ میرے شہر میں صرف پندرہ سو مسلمان بستے ہیں کیا آپ اس لڑکی سے شادی کی تجویز دیتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کرنے والے کو حکم دیا ہے کہ وہ کسی دین والی عورت سے شادی کرنے کی حرص رکھے اس کا حکم دیتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" عورت سے نکاح چار وجہ سے کیا جاتا ہے : اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے حسب ونسب کی بنا پر، اور اس کی خوبصورتی وجمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی بنا پر، تم دین والی کو اختیار کرو تمہارے ہاتھ خاک آلودہ ہوں "

اور پھر بیوی نے ساری زندگی خاوند کے ساتھ رہنا ہوتا ہے اور وہ اس کے گھر کی ذمہ دار اور گھریلو امور کو سر انجام دینے والی بنتی ہے، اور اس کی اولاد کی تربیت بھی اسی نے کرنی ہے اور اولاد کی راہنمائی بھی اسی نے کرنی ہے، اور دین ہی ایک ایسی چیز ہے جو عورت کو عفت و عصمت کا مالک بناتا ہے اور برائی سے دور رکھتا ہے، اس بنا پر دین والی اور متقی عورت کو اختیار کرنا ضروری ہے

میرے رائے تو یہی ہے کہ آپ شادی سے قبل اس پر اثر انداز ہونے کی کوشش کریں اور اس کے لیے اپنے خاندان اور گھر والوں سے معاونت حاصل کریں تاکہ اس میں تبدیلی ہو اور صحیح راہ اختیار کرے اور جب اس کی حالت درست ہو جائے اور صحیح ہو جائے تو آپ اس سے شادی کر لیں

وگرنہ میری رائے تو یہی ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور لڑکی تلاش کر لیں، کیونکہ آپ کو یہ ضمانت تو نہیں کہ آپ اس پر اثر انداز ہو سکیں گے یا نہیں، اور وہ آپ کی بات تسلیم کرے گی یا نہیں، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ انسان خود بیوی سے متاثر ہو جائے چاہے وہ جتنا بھی ایمان و تقوی رکھتا ہو کیونکہ بشر میں تبدیلی ہونا ممکن ہے اور متاثر ہو سکتا ہے